http://www.NastaliqOnline.ir

اگر محنت سے دنیا میں بدل سکتی ہیں تقدیریں
زبوں حال اس قدر مزدور کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

غریبوں کا لہو جن کی خوراکوں میں شامل ہے
اُنہیں چہروں پہ رنگ و نور کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

ضرورت مند بے تہذیب و بے توقیر ہیں لیکن
ہر اک کرسی نشیں مغرور کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

جواب آہوں کا ایوانِ حکومت سے نہیں آتا
دلوں سے عرش اتنی دور کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

جرائم دیکھتی آنکھوں نمو پاتے ہیں، بڑھتے ہیں
عدالت عدل سے معذور کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

دلِ احسان دانش پر ہیں کیوں ضربیں دو عالم کی
اسی کا جام چکنا چور کیوں ہے ہم نہیں سمجھے

احسان دانش